Misconception: Islam and The Quran promotes fighting, war and terrorism

اسلام اور قرآن لڑائی ، جنگ اور دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں۔

(برائے مہربانی یہ غلط فہمی بھی ملاحظ فرمائیں **اسلام اور قرآن " تہذیبوں کے تصادم " کو فروغ دیتے ہیں۔**)

پس منظر : بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اسلام، مسلمان اور قرآن لڑائی جھگڑئے ، قتل، جنگ اور دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں ، خاص طور پر مختلف عقائد کی وجوہات کی بناء پر یا مسلم حکومت قائم کرنے کے لیے۔

عقائد کے مختلف ہونے کی بناء پر لوگوں سے لڑنے کا طریقہ کار قرآن میں موجود نہیں۔ درحقیقت یہ ہمیں ان لوگوں پر الزام عائد کرنے کے حوالے سے خبردار کرتا ہے جنھیں دنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لیے گمراہ کیا جا رہا ہے۔

"ائے ایمان والوں، جب تم جہاد کو چلو، تو تحقیق کر لو۔ اور جو تمھیں سلام کرئے اس سے یہ نہ کہو کہ : "تو مسلمان نہیں!" تم جتنی دنیا کا اسباب چاہتے ہو؛ تو اللہ کے پاس بہتیری غنیمتیں ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، تو تم پر تحقیق کرنا لازم ہے۔ بےشک اللہ کو تمھارئے کاموں کی خبر ہے ۔ " [4 : 94]

"ائے ایمان والوں، نہ مرد مردوں سے ہنسیں، عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے، دور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں طعنہ نہ کرو، اور ایک دوسرئے کے برئے نام نہ رکھو۔ کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا۔ اور جو توبہ نہ کریں، تو وہ ہی ظالم ہیں۔" [49 : 11]

قرآن واضح طور پر یہ بیان کرتا ہے کہ ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں ، نہ نہتے لوگوں سے یا شہریوں سے۔

" اور اللہ کی راہ میں لڑو ان سے جو تم سے لڑتے ہیں، اور حد سے نہ بڑھو؛ اللہ پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔" [2 : 190]

" اللہ تمھیں اس سے منع نہیں کرتا، جو تم سے دین میں نہ لڑئے اور تمھیں تمھارئے گھر سے نہ نکالا، کہ ان کے ساتھ احسان کرو: اور ان سے انصاف کا برتاؤ تو بےشک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں۔" [60 : 8]

" ائے ایمان والوں! اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ، انصاف کے ساتھ گواہی دیتے، اور تم کو کسی قوم کی عداوت اس پر نہ ابھارئے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو، وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب تر ہے--- [5 : 8]

قرآن میں لڑائی سے متعلق تمام مثالیں اپنے ذاتی دفاع یا دوسروں کے دفاع سے متعلق ہیں جو واضح طور پر مظلوم ہو نہ کہ حملہ آور، مثال کے طور پر

" مگر وہ جو ایسی قوم سے علاقہ رکھتے ہیں کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے، یا تمھارئے پاس یوں آئے کہ ان کے دلوں میں سکت نہ رہی کہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں۔ اور اللہ چاہتا تو ضرور انھیں تم پر قابو دیتا تو وہ بےشک تم سے لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کریں، اور نہ لڑیں، اور صلح کا پیام ڈالیں؛ تو اللہ نے تمھیں ان پر کوئی راہ نہ رکھی ۔" [4 : 90]

" اور تمھیں کیا ہوا کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں، اور عورتوں اور بچوں کے واسطے یہ دعا کر رہے ہیں کہ۔ "ہمارئے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں۔ اور ہمیں اپنے پاس سے، کوئی حمایتی دئے۔ اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دئے دئے ۔" [4 : 75]

مساوت کے ساتھ جوابی کاروائی۔

" اور اگر تم سزا دو، تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمھیں تکلیف پہنچائی تھی؛ اور اگر تم صبر کرو، تو بےشک صبر والوں صبر سب سے اچھا۔" [16 : 126]

زندگی کی حرمت۔

" اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ، جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کیے ،تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا؛ اور جس نے ایک جان کو جلا لیا، تو گویا اس نے سب لوگوں کو جلا لیااور؛ بےشک ان کے پاس ہمارئے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے---" [5 : 32]

اگر ہم مندرجہ بالا آیت کو قرآن کی ظلم کے بارئے میں سخت مذمت کے ساتھ وضاحت کریں تو یقینی طور پر یہ سوچنے کے لیے ایک متاثر کن پیغام ہے۔

------ فساد تو قتل سے بھی سخت ہے ------ [2 : 191، 2 : 217]

یہاں تک کہ ایک کھلی جنگ کے دوران بھی، مومنوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر دشمن درخواست کرئے تو اس پر رحم کیا جائے اور اسے تحفظ دیا جائے ۔

" اور ائے محبوب اگر کوئی مشرک آپ سے پناہ مانگے، تو اسے پناہ دو کہ وہ اللہ کا کلام سنے، پھر اس کی امن کی جگہ پہنچا دو۔ یہ اس لیے کہ وہ نادان لوگ ہیں۔" [9 : 6]

جبکہ معاف کر دینے ، امن اور سلامتی پر زور دیا گیا ہے اور جو اچھا اور نیک عمل ہے۔

" اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں، تو تم بھی جھکو ،اور اللہ پر بھروسہ رکھو: بےشک وہ ہی ہے سنتا جانتا۔" [8 : 61]

""اور وہ کہ، جب انھیں بغاوت پہنچے، بدلہ لیتے ہیں ۔ اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے، تو جس نے معاف کیا اور کام سنوارا، تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔ بےشک وہ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو۔ اور بےشک جس نے اپنی مظلومی پر بدلا لیا، ان پر کچھ مؤاخذہ کی راہ نہیں ۔ مؤاخذہ تو انھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور بےشک جس نے صبر کیا، بخش دیا تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں ۔"

[42 : 39 – 43]

" اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا، سلامتی کے ساتھ ؛ اور انھیں اندھریوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے؛ اپنے حکم سے اور انھیں سیدھی راہ دیکھاتا ہے۔" [5 : 16]

"اور رحمان کے وہ بندئے کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں، اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں، تو کہتے ہیں، بس سلام۔" [25 : 63]

"اور نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی۔ ائے سننے والے برائی کو بھلائی سے ٹال۔ جبھی کہ، وہ تجہ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا کہ گہرا دوست۔" [41 : 34]

" ان کو ان کا اجر دوبالا دیا جائے گا بدلہ ان کے صبر کا ۔ اور وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں ، اور ہمارئے دئیے سے ، کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ۔ [28 : 54]

"اور ہر ایک کے لیے توجہ کی ایک سمت ہے، کہ وہ اسی کی طرف منہ کرتا ہے تو یہ چاہو کہ نیکیوں میں اوروں سے آگے نکل جائیں ۔ تم کہیں ہو اللہ تم سبکو اکٹھا لے آئے گا۔ بے شک اللہ جو چاہے کرئے۔" [2 : 148]

"ائے ایمان والوں، جب تم جہاد کو چلو، تو تحقیق کر لو۔ اور جو تمھیں سلام کرئے اس سے یہ نہ کہو کہ : "تو مسلمان نہیں!" تم جتنی دنیا کا اسباب چاہتے ہو؛ تو اللہ کے پاس بہتیری غنیمتیں ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، تو تم پر تحقیق کرنا لازم ہے۔ بےشک اللہ کو تمھارئے کاموں کی خبر ہے ۔ " [4 : 94]